خلافت لائبریری ربوہ

بدھ | 12۔جون 1996ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون 449
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

جلد 46-81 نمبر 132 | بدھ 25 محرم۔1417ھ 12 احسان 1375 ھش 12 جون 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ایسادل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو

عزیزو! اس دنیا کی مجرد منطق ایک شیطان ہے اور اس دنیا کا خالی فلسفہ ایک ابلیس ہے جو ایمانی نور کو نہایت درجہ گھٹا دیتا ہے اور بے باکیاں پیدا کرتا ہے اور قریب قریب دہریت کے پہنچاتا ہے۔ سو تم اس سے اپنے تئیں بچاؤ اور ایسا دل پیدا کرو جو غریب اور مسکین ہو اور بغیر چون و چرا کے حکموں کو ماننے والے ہو جاؤ جیسا کہ بچہ اپنی والدہ کی باتوں کو مانتا ہے۔

(کلام الہٰی) کی تعلیمیں تقویٰ کے اعلیٰ درجہ تک پہچانا چاہتی ہیں ان کی طرف کان دھرو اور ان کے موافق اپنے تئیں بناؤ۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

# ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

یہی دعا کرو کہ جو امر اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتر ہے وہی ہو جائے کیونکہ بعض دفعہ انسان ایک چیز کو اپنے لئے بہتر سمجھ کر خدا تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے وہ حاصل ہو جاتی ہے لیکن اور شر اس سے پیدا ہوتا ہے۔ جو پہلے شر سے بڑھ کر ہوتا ہے اس واسطے دعا جامع کرنی چاہئے۔ میں آپ کے واسطے دعا کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ آپ کو محفوظ رکھے اور دراصل محفوظ رکھنے والا وہی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 187)

## وقت ضائع نہ کریں اور محنت کی عادت ڈالیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث)

بچوں کو اور بالغوں سے کہتا ہوں کہ وہ اپنے وقت کو ضائع نہ کریں اور محنت کی عادت ڈالیں۔ محنت سے میری مراد صرف محنت کا وہ لفظ نہیں کہ جس کو میں بولتا ہوں تو ہمارے کان اس کی لہریں سنتے ہیں مگر نہ تو لوگ سمجھتے ہیں اور نہ کام کرنے کا عزم کرتے ہیں۔ محنت سے میری مراد اس تمہید کی روشنی میں یہ ہے کہ ہم نے ہر اس صلاحیت پر جو خدا تعالیٰ نے ہمیں بخشی ہیں زیادہ سے زیادہ بوجھ ڈالنا ہے اور اچھے سے اچھے نتائج نکالنے ہیں جب میں کوشش کا لفظ بولتا ہوں تو اس سے مراد یہ نہیں ہے کہ ہمیں دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دراصل دعا بھی ایک کوشش ایک تدبیر ہے حضرت بانی سلسلہ کا یہ فقرہ مجھ پر تو وجد طاری کر دیتا ہے آپ فرماتے ہیں (صحیح لفظ تو مجھے یاد نہیں۔ مگر ان کا مفہوم یہی ہے کہ) دعا تدبیر ہے اور تدبیر دعا ہے۔ غرض دنیا بھی ایک کوشش ہے۔ البتہ یہ صحیح ہے کہ یہ روحانی کوشش ہے مثلاً ہاتھ کی چار انگلیاں ہیں علیحدہ علیحدہ ہوتی ہیں اگر ان میں سے دو کی نشوونما نہ ہو تو چار کی طاقت نہیں رہتی یعنی وہ نتیجہ نہیں نکلتا جو چاروں انگلیوں کے ملنے سے نکلتا تھا۔ اب اگر کسی کی صلاحیت کی چھوٹی انگلی جسمانی طور پر اور شہادت کی انگلی ذہنی طور پر ترقی کر گئی اور مضبوط ہو گئی اور بڑی طاقتور بن گئی۔ لیکن اگر بیچ کی دو انگلیوں نے اخلاقی اور روحانی طور پر ترقی نہیں کی یا ان میں کوئی نشوونما نہیں ہوئی تو ان انگلیوں کے ذریعہ گرفت کیسے ہو گی۔ جس شخص کی اس طرح کی انگلیاں ہوتی ہیں۔ ہم اسے مفلوج کہتے ہیں۔

پس جن قوموں نے صرف مادی لحاظ سے اور ذہنی لحاظ سے ترقی کی ہے (دین حق) کی نظر میں وہ قومیں مفلوج ہیں کیونکہ انہوں نے اخلاقی اور روحانی لحاظ سے ترقی نہیں کی لیکن وہ تو ناواقف ہیں ان کو پتہ ہی نہیں وہ (دین حق) کی تعلیم سے بے بہرہ ہیں کسی نے ان کو (کلام الہٰی) نہیں سکھایا۔ کسی نے اس کے معارف ان کے سامنے نہیں رکھے اس لئے اللہ تعالیٰ سے ان کا تعلق نہیں پیدا ہوا وہ اس کے پیار کو نہیں پہچانتے کہ وہ کس طرح اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے انہوں نے وہ نظارے دیکھے ہی نہیں وہ ایک حد تک معذور ہیں مگر جہاں تک صلاحیتوں کا تعلق تھا وہ معذور نہیں لیکن جہاں تک ماحول کا تعلق ہے وہ معذور ہیں مگر کیا یہ معذرت آپ کی زبان سے نکل سکتی ہے کیونکہ آپ کو تو خدا تعالیٰ نے (کلام الہٰی) جیسی عظیم کتاب عطا فرمائی ہے۔

(از خطبہ 14 جنوری 1972ء)

---

لوگوں کو دعا کی قدر و قیمت معلوم نہیں وہ بہت جلد ملول ہو جاتے ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

---

## صابروں کے واسطے خدا تعالیٰ نے بے حساب اجر رکھے ہوئے ہیں

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

---

## درخواست دعا

○ مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی انچارج جاپان نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ فروری 96ء مین ایک حادثہ کے نتیجہ میں ان کے بائیں بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی جو تاحال ٹھیک نہیں ہوئی۔ اب 17۔ جون کو اپریشن ہو گا۔ احباب کرام سے صحت کاملہ کے لئے عاجزانہ درخواست ہے۔

## ولادت

○ مکرم عبدالسلام عارف صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے 2۔ اپریل 1996ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام عطاء المنعم تجویز ہوا ہے نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اسے نیک خادم دین بنائے۔

## ضرورت لیڈی ٹیچرز

○ ناصر فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ) کو اپنے تعلیمی ادارہ نصرت جہاں اکیڈمی (جونیئر سیکشن) کے لئے مندرجہ ذیل تعلیمی قابلیت کی لیڈی ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ خواہش مند احمدی ٹیچرز جو ربوہ میں رہ کر تدریس کے فرائض سرانجام دینا چاہیں وہ اپنی درخواست بنام چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن مورخہ 96-7-15 تک نظارت تعلیم ربوہ میں جمع کروا دیں۔ واضح ہو کہ متعلقہ قابلیت کا سرٹیفکیٹ اور گزشتہ تمام اسناد (نقول) بھی درخواست کے ساتھ لگانا ضروری ہیں۔ صدر جماعت / صدر صاحب محلہ کے تصدیقی دستخط بھی درخواست پر ضروری ہیں۔

مطلوبہ ٹیچرز

1۔ انگلش ٹیچر۔ اہلیت:۔ کم از کم بی اے (انگلش لٹریچر کے ساتھ)

2۔ میتھ ٹیچر۔ اہلیت:۔ کم از کم بی ایس سی (میتھ اے اور بی کورس کے ساتھ)

اضافی قابلیت و تجربہ رکھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔

(چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن (رجسٹرڈ))

Digitized by Khilafat Library Rabwah


| | | |
|---|---|---|
| روزنامہ<br>الفضل<br>ربوہ | پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد<br>مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ<br>مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ | قیمت<br>2 روپے 50 پیسے |

12- احسان 1375 ہش     12 - جون 1996ء


# دین کے کام اور دنیا کے کام

کبھی کبھی یہ بات سننے میں آتی ہے کہ کسی شخص سے کوئی کام کہا جائے۔ اس کا ظاہری طور پر تعلق دنیا کے کاموں سے ہو تو وہ کہہ دیتا ہے کہ میں دین کے کاموں میں مصروف ہوں اور تم مجھے دنیا میں گھسیٹ رہے ہو اور سننے والا نہ صرف کسی قدر حیران ہوتا ہے بلکہ اس بات کو سمجھنے سے قاصر بھی رہتا ہے کیونکہ سب سے قریبی چیز جس کا انسان کی زندگی سے تعلق ہے وہ تو دنیا ہی کے کام ہیں۔ اس لئے اگر کوئی شخص دنیا ہی کے کسی کام سے وقتی طور پر ہی سہی انکار کرے یا گریز کرے تو اس کے متعلق یہ سوال پیدا ہونے لگتا ہے کہ یہ اپنی زندگی کیسے گزار سکتا ہے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ دین کے کام الگ نظر آتے ہیں اور دنیا کے کام الگ نظر آتے ہیں۔ کچھ کام ایسے ہیں کہ انہیں دین ہی سے وابستہ کیا جا سکتا ہے اور کچھ کام ایسے ہیں کہ ان کی کنہہ کی طرف دیکھا جائے تو یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ دنیا کے کام ہیں لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اور اس پر اس کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے کہ اس نے انسان کی زندگی کو آسان بنانے کے لئے اور بہتر اور مفید بنانے کے لئے دین اور دنیا کو اکٹھا بھی کر دیا ہے۔ اس کا امکان تو ضرور رہے گا کہ بعض لوگ دین کو صرف دین کا کام سمجھ کے کریں اور بعض لوگ دنیا کے کام کو دنیا کا کام سمجھ کر کریں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ انسان دنیا کا کام بھی دین ہی کا سمجھ کر سکتا ہے۔ یہ تو ہم نہیں کہہ سکتے کہ دین کا کام بھی اس طرح کرے کہ اسے دنیا کا کام سمجھا جائے۔ یہ بات تو سمجھ سے بالا ہے اور اس کی ضرورت بھی نہیں۔ آخر اس دنیا اور اگلی دنیا میں جو چیز کام آنے والی ہے وہ تو دین ہے۔

پس دنیا کا ہر کام اس طرح کیا جا سکتا ہے کہ اسے دین ہی کا حصہ سمجھا جائے۔ اگر دین کو صرف رسومات ہی کی حیثیت سے نہ دیکھا جائے تو یہ بات سمجھنی کوئی مشکل نہیں۔ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں اس لئے کریں کہ ہم اس کے ذریعے دین کو مضبوط بنا سکیں۔ اپنے دین کو بہتر طریق پر عمل میں لا سکیں۔ اور ایسا کرنے سے یقیناً دنیا کے کام دین ہی کے کام ہو جاتے ہیں۔

اب یہ مثال تو واضح ہے کہ ایک شخص نے مکان بنایا اور جب اس سے پوچھا گیا کہ اس طرف روشندان کیوں رکھا ہے تو اس نے کہا کہ ہوا کی خاطر۔ ادھر سے ہوا بہتر آ سکتی ہے اور جب اس سے یہ کہا گیا کہ اگر تم یہ کہتے کہ ادھر سے دین کی باتیں بھی سنی جا سکتی ہیں تو ہوا تو آنی ہی تھی۔ دین کی باتیں بھی سنی جاتیں اور ہوا بھی آتی۔

گویا کہ یہ بات وہ جو بظاہر دنیاوی سی ہے اس کو بھی دین کا رنگ دیا جا سکتا ہے۔ ہم کھاتے پیتے ہیں اپنی صحت کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بیماریوں سے بچتے ہیں۔ یہ دنیا کے کاموں کا بھی ایک حصہ ہو سکتا ہے۔ لیکن ان کاموں کو دین بھی تو بنایا جا سکتا ہے۔ اگر ہم اپنی تندرستی کو اور صحت کو اپنے کاموں کو دنیا کی بھلائی کے لئے استعمال کریں اور خدا تعالیٰ کا حکم سمجھ کر استعمال کریں اور اس بات پر نظر رکھیں کہ جب بھی ہم کسی کو فائدہ پہنچا سکتے ہیں۔ کسی کی بہتری کی کوئی بات کر سکتے ہیں تو ضرور کرنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ تو یہ بات ہمیں یقیناً ہمارے بظاہر دنیا کے کاموں کو بھی دین کے کام بنا دیتی ہے۔ اور یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ وہ ہمیں اس طرح کام کرتے دیکھ کر ہمارے بظاہر دنیا کے کاموں کو بھی دین کے کاموں میں شامل کر دیتا ہے۔ اور ایسا کرنے سے ہم پر دین ہی دین حاوی ہو جاتا ہے۔ ہم پر خدا تعالیٰ کے احکام کی پیروی آسان ہو جاتی ہے اور ہم اپنی زندگی کو بہتر طریق پر بسر کر سکتے ہیں۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے ہمیں یہ مواقع عطا کئے ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم دین اور دنیا کو اس طرح الگ نہ سمجھیں کہ دونوں کا آپس میں رابطہ ہی نہیں ہے۔ دونوں کو ایک دوسرے سے جوڑے رکھیں۔ دین کے کام تو کریں گے ہی دنیا کے کاموں کو بھی دین ہی کے کام سمجھ کر کریں اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق عطا فرمائے۔

---

جن کو افسر[1] سمجھ رہے ہیں آپ
وہ تو ہیں اک نظام کے مُہرے
جسم تو ان کے لگ رہے ہیں قوی
ذہن و دل ہو چکے ہیں پر دہرے

ابوالاقبال

1- بیوروکریٹ

---

○

رہا تھا بجلیوں کی زد پہ اپنا آشیاں ہر دم
خدا کے ہاتھ نے رکھا بلاؤں سے نہاں ہر دم

ہمارے پاس ہے اک نسخۂ تریاق اور شافی
جسے ہم پاس رکھتے ہیں برائے دوستاں ہر دم

مہکتا ہے سدا خوشبو سے گلہائے رنگا رنگ سے
خزاؤں اور بہاروں میں ہمارا گلستاں ہر دم

تجھے پایا تو ہم نے اک جہاں کی خوبیاں پائیں
ملا کرتے ہیں ورنہ دوست تجھ جیسے کہاں ہر دم

میں کس کا نام لوں کس کس کو چھوڑوں بس کہ ہر اک دل!
تری یادوں کے جھرمٹ میں سلگتا ہے یہاں ہر دم

چلو اچھا ہوا کچھ روز کو تُو دور جا بیٹھا
جلاتی تھی وصال یار کی برقِ تپاں ہر دم

یہ عظمت اپنی قسمت تھی کہ ہر طوفاں سے بچ نکلے
مٹانے کو ہمیں تیار تھا وحشی جہاں ہر دم

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

---

## احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

**بدھ 12- جون 1996ء**

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب تربیت اولاد سبق نمبر7 (دوبارہ)
5-00 لقاء مع العرب- نمبر40 (دوبارہ)
6-00 اراؤنڈ دی گلوب - ہماری کائنات نمبر26 (دوبارہ)
6-30 ایک کینیڈا کے نو احمدی کے ساتھ انٹرویو 31-7-96
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر153 (دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر16 (دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں نمبر3 (دوبارہ)
9-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 11-6-96 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد- سبق نمبر7 (دوبارہ)
11-00 طبی معاملات- انیمیا از ڈاکٹر لطیف احمد قریشی
11-30 ٹام کاس کے ساتھ گفتگو 95-7-31
12-00 (دوپہر) روسی پروگرام
1-00 لقاء مع العرب نمبر49 (دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر153 (دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد- سبق نمبر7 (دوبارہ)
5-00 انڈونیشین پروگرام
6-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 12-6-96 (نیا)

باقی صفحہ 7 پر

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

# شادی وبیاہ کے مواقع پر رسومات وبدعات سے اجتناب

○ **ارشاد باری تعالیٰ:۔** "صاحب ایمان لغو کاموں سے اعراض کرتے ہیں۔" "اور جب وہ خرچ کرتے ہیں تو فضول خرچی سے کام نہیں لیتے۔" (کلام الٰہی)

○ "اور ان کے (رسوم کے) بوجھ جوان پر لادے ہوئے تھے۔ اور بدعات کے طوق جو ان کے گلے میں ڈالے ہوئے تھے وہ ان سے دور کرتا ہے" (کلام الٰہی)

○ **فرمان حضرت بانی سلسلہ**
"اتباع رسم ومتابعت ہوا وہوس سے باز آجائے گا" (الفاظ بیعت)

○ **حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کا ارشاد:۔** تحریک جدید کے..... مطالبات کا مقصد محض یہ تھا کہ جماعت اپنے حالات کے مطابق خرچ کرنے کی عادت ڈالے اور تباہی کے گڑھے میں گرنے سے محفوظ رہے۔ اسی طرح امراء اور غرباء میں جو تفاوت پایا جاتا ہے وہ روز بروز کم ہوتا جائے گا۔"
(مطالبات تحریک جدید ص 174)

○ **حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث کا بیان:۔** "احمدی گھرانوں کا یہ فرض ہے کہ وہ تمام بدرسوم کو جڑ سے اکھیڑ کر اپنے گھروں سے باہر پھینک دیں۔"

○ **آتش بازی وغیرہ:** "برادری میں بھاجی تقسیم کرنا اور اس کا دینا اور کھانا یہ دونوں باتیں (-) حرام ہیں۔ اور آتش بازی چلانا اور کنجروں اور ڈوموں کو دینا یہ سب حرام مطلق ہے" (از حضرت بانی سلسلہ)

○ **مہر:۔** حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی نے "چھ ماہ کی آمد سے ایک سال تک کی آمد بطور مہر" تجویز فرمائی ہے۔

○ **زیور کا مطالبہ:۔** "لڑکی والوں کی طرف سے زیور اور کپڑے کا مطالبہ ہونا بے حیائی ہے" (حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

○ **مہندی:۔** "شادی کے موقعہ پر مہندی اور اس کے متعلقہ رسوم جو رائج ہیں ہمارے نزدیک (ناجائز) ہیں۔"
(از حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

○ **سہرا:۔** "سہرے کا طریق بدعت ہے" "انسان کو گھوڑا بنانے والی بات ہے"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

○ **نوٹوں کے ہار گلے میں ڈالنا اور دولہا کا سربالہا بنانا:۔** "ایک لغو فعل اور بدعت ہے"

○ **جہیز وبری کی نمائش:۔** "جہیز کی نمائش سے بچنا چاہئے۔ جو کچھ دیا جاتا ہے بکسوں میں بند کرکے دیا جائے........ نہ صرف جہیز بلکہ بری (کی نمائش) بھی بری چیز ہے۔" "لڑکے والوں کی طرف سے جہیز کی خواہش اور اس کا مطالبہ نہایت قبیح حرکات ہیں۔"
(امام جماعت احمدیہ الثانی)

○ پیسے پھینکنا' دولہا کو طلائی انگوٹھی پہنانا' دودھ کی پلائی طلب کرنا' جوتا چھپانا۔ سب بدرسوم ہیں۔

○ **جوڑے دینا:۔** شادیوں کے وقت سسرال والوں کو جوڑے دینے وغیرہ سے اجتناب کرنا چاہئے۔ جہیز کی نمائش نہ کی جائے اور شادی کے موقعہ پر لڑکی کے سسرال کو جوڑے وغیرہ نہ دیئے جائیں۔"
(مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ)

○ **مقامی براتیوں کو کھانا دینا:۔**
"لڑکی کے رخصتانہ کی تقریب کے موقعہ پر موسم کے لحاظ سے سوائے ایک ٹھنڈا یا گرم مشروب کے کوئی اور چیز پیش کرنا منع ہے۔ البتہ باہر سے آنے والے براتیوں اور مہمانوں کو کھانا پیش کیا جاسکتا ہے۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

ایسی صورت میں ہر قسم کے اسراف سے بہرحال گریز کیا جائے۔

○ دعوت ولیمہ درست ہے مگر اسراف نہ ہو۔ اور "ولیمہ پر دس پندرہ دوستوں کو بلا لینا کافی ہوتا ہے۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)
"چند دوستوں کو کھانا پکا کر کھلا دیوے۔"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)
"ولیمہ تب کیا جاوے جب ازدواجی تعلقات قائم ہو جائیں"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

**پردہ:۔** "دولہا سے بھی غیر محرم مستورات پردہ کریں۔ اور اس سے ہنسی مذاق نہ کریں"
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

دولہا دلہن کی تصاویر جبکہ غیر محرم مستورات ساتھ ہوں نہ کھینچی جائیں۔ اور غیر محرم افراد سے شادی کی تقریبات پر ویڈیو فلم کی فوٹو گرافی کروانا ناجائز ہے۔

○ شادی کے موقعہ پر لڑکیوں اور لڑکوں کے ڈانس اور فحش گانے سخت ناپسندیدہ اور خلاف دین حق ہیں۔

○ **بن بلائے دعوت میں جانا:۔**
بغیر بلائے دعوت میں جانا یا بچوں کو ہمراہ لے جانا گناہ ہے۔ ایسوں کو چور اور ڈاکو قرار دیا گیا ہے۔

○ دعوت میں ایسا انتظام ہو کہ عورتوں کو عورتیں کھانا کھلائیں نہ کہ مرد۔ تاکہ بے پردگی نہ ہو۔

الغرض جس قدر ممکن ہو غیر ضروری اخراجات اور بدعات ورسومات سے تمام مرد اور عورتیں اجتناب کریں۔ شادی سے قبل ہی فریقین کے بارے میں یہ تسلی کر لینی چاہئے کہ خلاف تعلیم سلسلہ کوئی رسومات نہ ہوں گی۔
(نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

---

امتہ العزیز بیگم۔ پشاور

# میرا خاندان

میں ضلع صوابی کے گاؤں ٹوپی میں پیدا ہوئی میرا بچپن وہیں گزرا۔

میرے والد صاحبزادہ عبداللطیف ٹوپی کے امیر جماعت تھے۔ آنریری مربی تھے ان کی کوشش سے بہت سارے لوگ جماعت میں شامل ہو گئے۔

میرے شوہر شمس الدین خان سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد آپ نے 1958ء سے 1969ء فروری تک مقامی وصوبائی امارت کی۔

آپ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی امامت کے دوران حفاظت خاص کی ڈیوٹی ادا کرتے رہے۔ آپ نے 1927ء کو بیعت کی اور سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ آپ بہت نڈر۔ دیانت دار اور امامت سے عشق رکھتے تھے۔

میں 1940ء میں ٹوپی کی لجنہ کی صدر تھی 1941ء میں شادی کے بعد میں تحریک جدید کی سیکرٹری رہی بعد میں 69-1968 میں نائب صدر رہی۔ 1970 سے ابھی تک صوبائی صدر ہوں۔ 1970ء سے 1980ء تک مقامی صدارت بھی کرتی رہی اور ساتھ ساتھ صوبائی صدارت کرتی رہی۔

میری بیٹی عزیزہ امتہ الوحید بیگم میجر ارباب عبدالاکبر پشاور شہر کی صدر ہیں میرے ساتھ جنرل سیکرٹری و نائب صدر صوبائی بھی ہیں۔ صدارت سے پہلے نمائش کی سیکرٹری رہیں

میری دوسری بیٹی عزیزہ امتہ الباسط رسالپور کی صدر رہیں۔ شوہر کی وفات کے بعد پشاور سکونت اختیار کرنے کے بعد کام چھوڑ دیا۔

تیسری بیٹی عزیزہ امتہ الرفیق حلقہ یونیورسٹی کی صدر ہیں سیکرٹری مصباح بھی ہیں چار سال سے سیکرٹری خدمت خلق کا کام کر رہی ہیں۔ سیکرٹری تعلیم کا کام بھی کر رہی ہیں۔

چوتھی بیٹی عزیزہ نور جہان بیگم میجر مشتاق صاحبزادہ ڈیرہ اسماعیل خان میں جنرل سیکرٹری کا کام کرتی رہی اب دو سال سے سیکرٹری مال کا کام کر رہی ہے۔ میجر صاحب حلقہ گلبرگ کے صدر ہیں۔

عزیزہ نصرت علی سرگودھا پی۔ اے۔ ایف کے حلقہ کی صدر تھیں جبکہ اس کے شوہر ڈاکٹر محمد علی اس حلقہ کے مردوں کے صدر تھے۔

عزیزہ ہما ایوب و عزیزہ نصرت علی دونوں میرے ساتھ پشاور میں جنرل سیکرٹری کے عہدہ پر بھی رہ چکی ہیں۔

میرے داماد عزیزم ڈاکٹر محمد علی خان کی پشاور ٹرانسفر ہوئی تو حضرت صاحب نے ان کو صوبائی امیر مقرر فرمایا۔ حیدر آباد میں بطور قائد کام کرتے رہے۔ ان کے بھائی جو کہ میرے داماد بھی ہیں کیپٹن ایوب خان مظفر گڑھ میں ناظم اصلاح وارشاد رہے۔ ان کی بیگم ہما ایوب خان کو تعلیم کلام الٰہی کلاس میں اول آنے کا اعزاز بھی حاصل ہے میرا بڑا بیٹا عزیزم ڈاکٹر انوار احمد خان ہے۔ اس نے حضرت صاحب کے حکم پر چار سال گیمبیا باتھرسٹ مغربی افریقہ میں بطور مشنری ڈاکٹر کام کیا۔

عزیزم طاہر احمد خان احمدیہ سٹوڈنٹ فیڈریشن کے صدر تھے چھوٹا بیٹا عزیزم طارق محمود حلقہ حیات آباد میں چار سال تک چندہ وصول کرتا رہا یعنی محصل کا کام کیا۔

اب ہانگ کانگ میں عبادات اور دینی تہوار ان کے گھر میں ہوتی ہیں۔ احمدی مہمان ان کے ہاں ٹھہرتے ہیں میری بہن کے سسر بزرگوار م صوبہ خان ٹوپی کے امیر تھے موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں دفن ہیں۔

کافی عرصہ تک ان کے بیٹے سالدار فضل الٰہی سیکرٹری مال کا کام بہت اچھے طریق ہر سرانجام دیتے رہے۔ ان کی بیگم جو کہ میری بہن ہے حلقہ حیات آباد کی صدر رہی۔ 9 سال کام کیا۔ اور

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یادرفتگان

حکیم عبداللطیف صاحب شاہد

# سید محمد شاہ صاحب

جناب سید محمد شاہ صاحب پنشنر 59-9-25 کو راولپنڈی میں انتقال فرما گئے ہیں۔ آپ اپنے چھوٹے بیٹے سید محمد جلیل صاحب اور اپنے داماد سید نذیر احمد صاحب کے ہاں راولپنڈی میں ایک عرصہ سے مقیم تھے۔ اصل میں موضع معین الدین پور نزد گجرات کے باشندہ تھے۔ اور وہاں کی رہائش ترک کرکے اپنے خسر حضرت سید محمود شاہ صاحب کے گاؤں فتح پور ضلع گجرات میں مستقل سکونت اختیار کرلی۔ حضرت سید محمود شاہ صاحب حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء کبار میں سے تھے۔ اور آپ کی بیعت کا زمانہ غالباً 1893ء یا 1894ء ہے۔ سب سے پہلے فتح پور میں آپ نے ہی حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو قبول کیا۔ اور آپ کے نیک نمونہ اور دعوت الی اللہ سے اس گاؤں میں معتدبہ افراد سلسلہ میں داخل ہوئے۔ آپ لمبے عرصہ تک جماعت کے امام اور خطیب رہے۔ اور اردگرد کے کئی دیہات میں بھی آپ کے ذریعہ متعدد افراد داخل سلسلہ ہوئے۔ حضرت سید محمود شاہ صاحب کی زندگی میں ہی سید محمد شاہ صاحب ملازمت سے فراغت پاکر اور پنشن یاب ہو جانے کے بعد سلسلہ کی خدمات میں پورے انہماک سے دلچسپی لیتے رہے۔ لیکن اپنے خسر کی وفات کے بعد آپ نے سلسلہ کی ہر طرح کی خدمات کو نہایت تندہی سے سرانجام دینا شروع کیا اور پریذیڈنٹ مقامی جماعت اور عبادت کے امام اور خطیب رہ کر سالہا سال تک سلسلہ کی ہر طرح دامے۔ درمے۔ قدمے سخنے خدمات سرانجام دیں۔ آپ غالباً 1897ء اور 1900ء کے درمیانی عرصہ میں داخل سلسلہ ہوئے۔ اس وقت آپ فوج میں دفعدار تھے۔ گویا ساٹھ سال کا لمبا زمانہ جماعت احمدیہ کے دامن سے وابستہ رہے۔ آپ 85 سال کی عمر میں راہی عالم جاودانی ہوئے۔ آپ سلسلہ کے لئے بہت غیرت رکھنے والے بزرگ تھے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کے ساتھ انتہائی فدائیت کے نظارے ہم نے بار بار آپ کی زندگی میں دیکھے۔ ساٹھ سال کے لمبے عرصہ میں بیسیوں بار آپ کے گاؤں اور اردگرد کے دیہات میں احمدیت کی مخالفت کے طوفان اٹھے۔ جس کا آپ نے (-) جرأت کے ساتھ مقابلہ کیا اور جماعت کو کئی آڑے وقتوں میں سنبھالا خاندان سادات کا ایک فرد اور اہل علم ہونے کی وجہ سے غیر از جماعت افراد بھی آپ کے اور آپ کے خسر سید محمود شاہ صاحب کے ساتھ تعظیم کے ساتھ پیش آتے۔ (دعوت الی اللہ) کے علاوہ آپ کے خسر اور آپ کا ذاتی وقار اور اخلاق مقامی جماعت کی ترقی کا باعث بنا۔ اس میں آپ کی اہلیہ بھی برابر کی شریک تھیں۔ قادیان سے آنے جانے والے مہمانوں مربیوں اور بزرگوں کی ہر رنگ میں خدمات سرانجام دینا آپ کے خاندان کا طرہ امتیاز تھا۔

1923ء کا واقعہ ہے کہ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی بہ سلسلہ دعوت الی اللہ موضع فتحپور میں آپ کے ہاں تشریف فرما تھے کہ دفعتاً" آپ پر کثرت اسہال کی مرض نے ایسا ہولناک حملہ کیا جس کی شدت کو محسوس کرتے ہوئے آپ نے اپنی وصیت بھی تحریر کروادی۔ جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس مرض سے بال بال بچالیا تو آپ نے حضرت سید صاحب کی اہلیہ اور آپ کی مخلصانہ خدمات سے جو دونوں میاں بیوی نے آپ کی خطرناک مرض میں سرانجام دی تھیں متاثر ہو کر ہر دو سے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ میں آپ دونوں کے لئے خاص طور پر دعا کرنا چاہتا ہوں۔ آپ دونوں کی جو خواہش ہو اس سے آگاہ فرماویں اس پر میاں بیوی نے اولاد نرینہ کے لئے دعا کرنے کی تمنا کا اظہار کیا۔ چنانچہ حضرت مولانا راجیکی صاحب کی مخلصانہ دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس کے بعد دو فرزند بخشے۔ آپ کی وفات کے وقت آپ کی تینوں بیٹیاں اور چھوٹا بیٹا آپ کے پاس موجود تھے۔ اور ان کو آپ کی لمبی بیماری میں خدمت کا خوب موقعہ ملا۔ افسوس ہے کہ آپ کے بڑے صاحبزادہ سید محمد خلیل صاحب جو نیوی میں ممتاز عہدہ پر فائز ہیں۔ وہ موجود نہیں تھے۔ وہ بسلسلہ ملازمت لندن گئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

آپ کی زندگی کا یہ ایک اہم واقعہ ہے کہ 1911ء میں شہنشاہ جارج پنجم کی تاجپوشی کے سلسلہ میں اپ کا رسالہ بھی دلی میں مقیم تھا کہ رسالہ کے بعض سائیسوں نے ایک توپ کے گولہ کو ناکارہ سمجھ کر اسے اپنے کسی مصرف میں لانے کی کوشش کی۔ اور اس میں اپنی بیوقوفی سے آگ لگادی۔ جو بڑے زور سے آپ کے خیمہ کے سامنے پھٹ گیا اور کئی آدمی ہلاک اور زخمی ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اور آپ کے خیمہ کو بال بال بچالیا۔ اس پر آپ نے اپنے ساتھیوں کی حیرانی کو دیکھ کر فرمایا کہ

"ہمیں یہ دائمی مژدہ سنایا گیا ہے کہ "آگ سے ہمیں مت ڈرا آگ ہماری غلام بلکہ غلاموں کی غلام ہے"۔ آپ کے اس الٰہی خبر کی تفصیل سنانے پر رسالہ کے ایک افسر رسالدار چوہدری حاکم علی صاحب از حد متاثر ہوئے۔ اور آپ سے سلسلہ کے لٹریچر اور حضرت بانی سلسلہ کی کتب کے مطالعہ کی خواہش کا اظہار کیا اور تحقیق و تسلی کے بعد سلسلہ حقہ میں شامل ہو گئے آپ نے اپنی ملازمت کے اثناء میں رسالہ کے اندر اور شہر میں طاعون کی ہولناک تباہی کو دیکھ کر اپنے زبردست ایمان اور یقین کی بناء پر بار بار یہ اعلان کیا کہ خدا تعالیٰ مجھ کو اس مرض سے محفوظ رکھے گا اور میرا بال بھی بیکا نہ ہوگا۔

آپ کے اس اعلان کے پیش نظر آپ کے رسالہ کے اکثر افراد آپ کے خیمہ میں پناہ گزیں رہے اور ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے اس مرض سے محفوظ رکھا۔ ان دونوں میں آپ کا رسالہ انبالہ چھاؤنی میں مقیم تھا۔ اور صدہا افراد نے آپ کے یقین اور ایمان سے بھرے ہوئے اعلان کو۔ اور پھر اس کے نتیجہ کو بھی دیکھا۔

موضع فتح پور کا ہی ایک ایمان افزاء واقعہ ہے۔ کہ ایک بار چند شریر مخالفین کی شہہ پر غیر از جماعت نے ایک مخالفانہ جلوس نکالا جس میں گاؤں کے چند بھانڈوں کی جو شادی بیاہ کے موقعہ پر باجہ بجانے کا کام کرتے تھے خدمات حاصل کی گئیں۔ جو گاؤں میں باجہ کے ساتھ گندے شعر پڑھتے ہوئے۔ آپ کے دروازہ کے سامنے سے گزرے۔ اور آپ کی اہلیہ محترمہ سیدہ فاطمہ بیگم نے ان لوگوں کی اس نازیبا حرکت پر ان کو سخت زجر کی اور سیدہ نے کہا کہ تم نے خدائے پاک کے مقدس (-) کی محض از راہ ظلم توہین کی۔ اللہ تعالیٰ تم کو سزا دے بغیر نہیں چھوڑے گا۔

اس کے بعد چاروں بھانڈ جو آپس میں بھائی بھائی تھے۔ یکے بعد دیگرے لقمہ طاعون ہو گئے۔ جب مرنے والوں کی ماں نے دیکھا کہ یہ بلائے آسمانی سیدہ کی بددعا کے نتیجہ میں ان پر پڑی ہے۔ تو وہ انتہائی کرب کی حالت میں واویلا کرتی ہوئی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور جہلاء کی طرز پر آپ کے قدموں میں گر پڑی۔ اور کہنے لگی کہ ہمیں اس مصیبت سے بچالے۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ یہ مصیبت ہم کو آپ کی بددعا سے پیش آئی ہے اس پر سیدہ نے فرمایا کہ تم آئندہ کے لئے مصائب سے بچنا چاہتے ہو تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو۔

جناب سید محمد شاہ صاحب نے اپنی وفات سے ایک ماہ قبل جبکہ ابھی مرض الموت میں مبتلا نہ ہوئے تھے کہ آپ نے 22 یا 23۔ اگست کی صبح کو اپنی بیٹی سے فرمایا کہ آج میں نے خواب میں نیا تیار شدہ مکان دیکھا۔ جس کے متعلق مجھے یہ احساس ہوا کہ وہ مکان میرا ہے دوسرا شخص مجھے مخاطب کر کے کہتا ہے شاہ صاحب آج جمعہ کا دن ہے۔ اس خواب کو دیکھنے کے بعد 26۔ اگست کو آپ کو سردرد محسوس ہوئی اور آپ کو بخار کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ اور ساتھ ہی بندش بول کی تکلیف ہو گئی۔ یہ سب تکالیف جمع ہو کر آپ کے لئے مرض الموت ثابت ہوئیں۔ اور آخر آپ جمعہ کے روز 24'25 ستمبر کو ہی اس دنیائے فانی سے کوچ کر گئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے۔

(الفضل 18- نومبر 1959ء)

خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے والا سعادت مند ہے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

الفضل 28 دسمبر 1959ء

## مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب کے اعزاز میں شاندار الوداعی تقریب

### تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبہ اور ممبران سٹاف کی طرف سے پرخلوص جذبات محبت کا اظہار

ربوہ- 17- دسمبر 1959ء کل شام تعلیم الاسلام ہائی سکول کے طلبہ اور ممبران سٹاف کی طرف سے سکول کے ایک ہردلعزیز اور واجب الاحترام استاد مکرم جناب ماسٹر ضیاء الدین صاحب کے ریٹائر ہونے پر ان کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں سکول کے جملہ ممبران سٹاف اور بعض طلبہ کے علاوہ مکرم جناب سید میر داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام کالج کے بعض ممبران سٹاف نے بھی شرکت فرمائی۔ تلاوت کے بعد جو مکرم ماسٹر محمد ابراہیم صاحب نے کی۔ پہلے طلبہ کی طرف سے سیف الرحمٰن قیصرانی متعلم درجہ دہم نے مکرم ماسٹر صاحب کی خدمت میں ایڈریس اور بعض بیش قیمت تحائف پیش کئے۔ بعد ازاں سکول کے ممبران اسٹاف کی طرف سے مکرم جناب ماسٹر چوہدری غلام رسول صاحب نے ایڈریس پڑھ کر سنایا۔ ان ہر دو ایڈریسوں میں ماسٹر صاحب موصوف کی خدمات جلیلہ کا اعتراف کرتے ہوئے نہایت درجہ محبت اور خلوص کا اظہار کیا گیا تھا۔ مکرم ماسٹر صاحب موصوف نے جن پر وفور جذبات کی وجہ سے رقت کا عالم طاری تھا اپنی جوابی تقریر میں طلبہ اور ممبران سٹاف کی طرف سے جذبات محبت کے پرخلوص اظہار پر ان کا شکریہ ادا کیا اور دعا کی پرزور درخواست پر اپنے پر درد خطاب کو ختم فرمایا۔

آخر میں مکرم میاں محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر

باقی صفحہ 6 پر

خلافت لائبریری ربوہ



Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیفٹیننٹ کرنل (ر) بشارت احمد

# سچ اور صرف سچ

حضرت صاحب نے سالانہ اجتماع جرمنی کے موقعہ پر31 مئی بروز جمعہ جو خطبہ ارشاد فرمایا اس میں آپ نے سچ پر ایک بصیرت افروز روشنی ڈالی۔ ہمیں اپنی زندگی میں ایک بات ہر روز مشاہدہ میں آتی ہے۔ کئی ایک مضمون عنوان یا اہم باتیں ہیں جن کو لکھتے' پڑھتے اور کہتے اور سنتے ایک مدت ہونے کو آئی۔ ایک موضوع پر کئی بار تقریریں سنیں۔ مضمون پڑھے۔ تاریخی واقعات پڑھے۔ بلکہ ایک مقام ایسا بھی زندگی میں آتا ہے کہ ایک اہم مضمون کو ہم اس کے روزمرہ سامنے آنے کی وجہ سے وہ اہمیت نہیں دیتے جس کا کہ وہ مستحق ہوا کرتا ہے۔

اب اسی سچ کو ہی لیں۔ حضرت صاحب کا خطبہ ڈش پر سن کر طبیعت کے اندر ایک ہیجان پیدا ہوا اپنی شخصیت کے اندر کونوں کھدروں میں کافی تاریکی محسوس ہوئی۔ کہ اوہو یہ بات بھی سچ کے خلاف جاتی ہے۔ سچ کا لفظ بظاہر ایک گھسا پٹا لفظ معلوم ہوتا ہے۔ مگر اس کو کاغذ پر ذرا نمایاں لکھ کر اپنی نظریں اس پر جمائیے۔ تو آپ کو اپنی شخصیت کے کئی ترچھے کونے نظر آنا شروع ہو جائیں گے۔ حدیث میں ذکر آتا ہے کہ حضرت نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک شخص حاضر ہوا۔ اس نے آپؐ کے سامنے اپنی بے شمار اخلاقی کمزوریاں گنوائیں اور اصلاح کی خاطر علاج کا ملتجی ہوا پیارے رسولؐ نے بڑے سادہ الفاظ میں فرمایا تم جھوٹ چھوڑ دو اور سچ اختیار کر لو۔ وہ حیران ہوا کہ اتنا بڑا نبیؐ میرے اندر اتنی بڑی بیماری اور اخلاقی گراوٹ اور علاج اتنا سستا اور کم مایہ۔ آخر ماجرا کیا ہے۔ یہ تقریباً اس سے ملتی جلتی بات ہے کہ ہماری فوج کے اندر جب کوئی سپاہی بیمار ہو جائے نزلہ بخار کی تکلیف ہو تو سی ایم ایچ یا ایم آئی روم کا ڈیوٹی ڈاکٹر اس کو APC کا پوڈر یا گولیاں تجویز کرتا ہے۔ جس کو یہ بیچارہ بالکل ہی اپنی بیماری کے لئے ناکافی سمجھ کر اپنے ساتھیوں کو کہنے لگتا ہے کہ دیکھو ڈاکٹر صاحب نے مجھے دیکھ کر APC دے دی ہے۔ حالانکہ اس ناسمجھ کو علم ہی نہیں کہ یہ APC ہزار دوائیوں کی ایک دوا ہے۔ اب آتے ہیں پہلی بات کی طرف خیر وہ شخص حضرت نبی اکرمؐ سے رخصت ہوا۔ اگلے روز حسب معمول کسی نئی واردات کی تیاری کرنے لگا۔ پھر سوچا بدنام تو ہوں ہی واردات کے بعد لوگ مجھ سے پوچھیں گے۔ اگر سچ بولا تو سزا کا مستحق ٹھہروں گا اگر جھوٹ بولا تو نبی اکرم ﷺ سے وعدہ خلافی کا گناہ گار لہٰذا وہ اپنے ارتکاب جرم سے باز رہا۔ دو تین چار بار ایسا ہی ہوا اور ہوتے ہوتے اس کے سارے بدافعال اس سے جھڑ گئے۔ اتنی بڑی تکلیف اتنی بڑی مرض اور صرف ایک سچ کے اوپر عمل کرنے سے سارے مسائل حل ہو گئے۔

حضرت صاحب نے خوب فرمایا کہ ہم اپنے روزمرہ کے معاملات میں بھی اپنے کو وہ کچھ ظاہر کرتے ہیں جو کہ ہم اصل میں نہیں ہوتے۔ یہ بھی ایک قسم کا مخفی اور چھپا ہوا جھوٹ ہے۔ بعض اوقات ہم لوگ بات کرتے وقت ہلکا سا بل اس کے اندر رکھ لیتے ہیں۔ جو کہ غلط ہے۔ بات وہ ہو جسے عربی زبان میں قول سدید کہتے ہیں یعنی بغیر کسی ملونی' ملاوٹ' بناوٹ یا بل فریب کی بات۔ اگر ہم آزمائش کے طور قول سدید کو اپنا لیں تو یقین مانئے اس مادی دور کے بڑی نفسیاتی مسئلے حل ہو جائیں گے۔ زندگی آسان ہو جائے گی۔ اس کے اندر ٹھہراؤ آ جائے گا سکینت اور آرام محسوس ہو گا۔ ہم اپنے بچوں کے رشتوں کے لئے آنے والے مہمانوں کو اپنے گھروں میں بلائیں گے نہ کہ مانگے تانگے کے ڈرائنگ روموں میں ان کو مدعو کریں گے۔ اپنی بہنوں اور بہو بیٹیوں کو پرائے اور ادھارے زیور وقتی طور پر پہنا کر جھوٹی شان نہیں بنائیں گے۔ ہم اپنے بیٹوں کا وہ تعلیمی معیار اور اقتصادی مقام بھی غلط طور پر ظاہر نہیں کریں گے جس تک وہ بیچارے نہیں پہنچ پائے۔

اگر ہم جیسا کہ پہلے عرض کیا ہے لفظ سچ پر اپنی توجہ مرکوز کر لیں تو اس کے اندر شش جہات روشنی کی لہریں نظر آئیں گی۔ آخر ہم وہ کیوں ظاہر کریں جو کہ ہم نہیں ہیں۔ یہاں خاکسار اپنی ایک عزیز خاتون کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہے۔ اس کی دو بیٹیاں تھیں۔ اس نے ایک بڑی دعاگو اور بزرگ خاتون سے ان کے رشتہ کے لئے دعا کی درخواست کی۔ اس بزرگ عورت نے دریافت کیا کہ آپ کی بچیاں کیسی ہیں۔ تو دعا کی درخواست کنندہ ماں نے کہا کہ بس سادہ شکل کی ہیں۔ تعلیم یافتہ اور گھر کے کام کاج میں خوب ہیں۔ اس خدارسیدہ بزرگ خاتون نے دعا دی اور کہا کہ میرے پاس تو اب تک جو مائیں رشتہ کے سلسلہ آئی ہیں اپنی لڑکیوں کی تعریف میں زمین و آسمان کے قلابے ہی ملاتی رہتی ہیں۔ تم پہلی ماں ہو جس نے بڑی سادگی اور سچ سے اپنی لڑکیوں کے کوائف بیان کئے ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہاری مشکل آسان کر دے گا۔ قارئین کرام میں عینی اور ذاتی گواہ ہوں کہ واقعی ان بچیوں کے رشتے بڑی اچھی جگہوں پر ہوئے۔ اور وہ دونوں بہنیں اپنے اپنے گھروں میں خوشحال طور پر آباد ہیں۔ اور مثالی بہوئیں بنی ہیں۔ ان کو دیکھ کر دل سے دعا نکلتی ہے کہ خدا تعالیٰ سب بچیوں کے ویسے ہی نصیب کرے۔ آمین۔

باقی صفحہ 6 پر

محمود مجیب اصغر

# چوہدری محمد یوسف صاحب (بی اے بی ٹی)

خاکسار نے اپنا بچپن زیادہ تر بھیرہ میں گزارا اور میٹرک وہیں سے پاس کیا خاکسار کے مشاہدے کے مطابق مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب ایک لمبا عرصہ جماعت احمدیہ بھیرہ کے امیر کے طور پر خدمت کی توفیق پاتے رہے (آپ سے قبل بہت بچپن میں خاکسار نے مخدوم محمد ایوب صاحب کو بطور امیر دیکھا اور اس کے بعد آپ کو) آپ بھیرہ کے مقامی احباب میں سے نہیں تھے بلکہ بسلسلہ ملازمت بھیرہ میں مقیم تھے آپ بی اے بی ٹی تھے ہمارے زمانے میں سیکنڈ ہیڈ ماسٹر ہوتے تھے بعد میں بھیرہ سے تبدیل ہو کر کسی اور جگہ چلے گئے اور ہیڈ ماسٹر بن گئے اور پھر ہیڈ ماسٹر بن کر ہی بھیرہ میں تھوڑا عرصہ رہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد آپ زیادہ عرصہ ربوہ میں مقیم رہے ابتداء میں گولبازار میں تھے اس دوران بھی بیت المہدی میں خدمت کی توفیق پاتے رہے بعد ازاں دارالعلوم چلے گئے آپ کے دو بچے کینیڈا میں مقیم ہیں وہاں بھی ایک دو سال رہے اور پھر واپسی کا ٹکٹ لے کر آئے واپس جانا تھا لیکن کسی وجہ سے ٹکٹ واپس کر دیا اور کچھ دن بیمار رہ کر اس ماہ وفات پا گئے اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن ہوئے۔

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جان فدا کر

بھیرہ میں گورنمنٹ ہائی سکول کے دو حصے تھے ایک ہائی سکول والی بلڈنگ جہاں نویں دسویں کی کلاسیں ہوتی تھیں اور ایک برانچ سکول کی بلڈنگ جہاں چھٹی سے آٹھویں تک کی کلاسیں ہوتی تھیں خاکسار کی تعلیم کے دوران سردیوں میں سکول میں باجماعت عبادت ہوتی تھی ظہر کے وقت برانچ سکول میں ماسٹر محمد یوسف صاحب امامت کرتے تھے اور ہائی سکول میں خاکسار کے والد (میاں فضل الرحمٰن بسمل) ریٹائرمنٹ کے بعد آپ کو جامعہ احمدیہ ربوہ میں بھی قلیل مدت کے لئے تدریس کا موقع ملا آپ کی اولاد کے مطابق 85 سال آپ نے عمر پائی۔ آپ کے ابتدائی حالات زندگی خاکسار کے والد صاحب نے تاریخ احمدیت بھیرہ میں لکھے ہیں انہیں یہاں نقل کیا جاتا ہے۔

"(ولادت 1918ء بیعت پیدائشی) آپ کا آبائی وطن ہوشیار پور تھا مدرسہ احمدیہ (قادیان) سے مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا اور پنجاب یونیورسٹی میں اول آئے گورنمنٹ ہائی سکول میں عربی کے استاد تھے پاکستان بننے پر بھیرہ آئے بی اے بی ٹی کر کے یہیں انگلش ٹیچر کا گریڈ پایا۔ بڑے مخلص ہیں 1950ء میں جماعت احمدیہ کے نائب امیر مقرر ہوئے اگلے ہی سال امیر جماعت منتخب ہو گئے متواتر بارہ سال جماعت کی تربیت میں مصروف رہے ان کے عہد امارت میں (بیت) نور کی توسیع کے لئے تین مکان احباب جماعت نے (بیت نور) کے لئے دیئے اس کے علاوہ جلسہ گاہ کے لئے زمین خریدی گئی لائبریری کے لئے کمرہ تعمیر کیا گیا 1967ء میں آپ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر بن کر گئے بھابڑہ ضلع سرگودھا میں آپ کی کوشش سے (بیت) احمدیہ کے لئے اراضی خریدی گئی پھر آپ بھیرہ ہائی سکول کے ہیڈ ماسٹر بن کر آئے جامعہ احمدیہ ربوہ میں بھی کام کیا آپ (بیت) نور (بھیرہ) کی آبادی اور رونق کا باعث تھے (عبادات) میں قیادت اور درس و تدریس کرتے تھے۔ آپ کے لڑکے بھی مخلص احمدی ہیں۔" (بھیرہ کی تاریخ احمدیت ص 176)

خاکسار آپ کو اپنی تعلیم کے دوران امتحان کے دنوں میں دعا کے لئے خطوط بھی لکھتا رہا ہے آپ دعاگو بزرگ تھے صحت اچھی تھی بھیرہ میں بالخصوص مقدور بھر خدمت دین کی توفیق پاتے رہے اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولاد کو بھی نوازا ہے۔ آپ کی دو بیویاں تھیں بڑی بیوی میں سے اور ایک بیٹا اب ریٹائرمنٹ لے کر لالیاں میں پریکٹس کرتا ہے دوسرا بیٹا ربوہ کے ایک محلہ کا صدر ہے ایک بیٹی بھیرہ میں ٹیچر ہے دوسری اہلیہ میں سے سب سے چھوٹا بیٹا ٹی آئی کالج میں شماریات کا پروفیسر ہے دو بیٹے بھی پوسٹ گریجویٹ ہیں ایک ایم اے انگلش ہیں۔ یہ دونوں کینیڈا میں مقیم ہو گئے ہیں آپ کی ایک بیٹی ربوہ سکول میں ٹیچر ہیں اس کے علاوہ دو یا تین اور بچیاں بھی ہیں جو شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد و خوشحال ہیں۔ یہ سب برکات اور کامیاب و خوشگوار زندگی احمدیت کی خدمت کا ثمر ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مولوی محمد یوسف صاحب کے درجات اپنے قرب میں بڑھاتا رہے اور آپ کی اولاد در اولاد کو ان کی نیکیوں کا وارث بنائے۔ آمین۔

بھیرہ کے ایک خصوصی اجلاس میں جس میں بھیرہ سے انتقال مکانی کرنے والے سینکڑوں احباب نے بھی شرکت کی ان کا جنازہ غائب پڑھایا گیا۔

> اللہ تعالیٰ مقتدر ہے وہ جب چاہتا ہے مصیبت کا دروازہ کھول دیتا ہے اور جب چاہتا ہے کشائش کرتا ہے۔ جو بھی اس پر بھروسہ کرتا ہے وہ بچایا جاتا ہے ڈرنے والا اور نہ ڈرنے والا کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں میں ایک فرق رکھ دیتا ہے۔
>
> (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

# افغانستان کی صورت حال

افغانستان سے روس کے انخلاء کے بعد چاہئے تو یہ تھا کہ مجاہدین کے مختلف دھڑے آپس میں مل بیٹھ کر ایک حکومت بناتے اور ملک کی تعمیر و ترقی کے لئے کام کرتے لیکن ان کی آپس کی شکر رنجیوں اور لڑائی جھگڑوں کی وجہ سے ایسا ممکن نہ ہو سکا۔ اقوام متحدہ کے علاوہ دیگر ہمدرد ممالک مثلاً پاکستان ایران اور سعودی عرب بھی اس سلسلے میں اپنی سی کوششیں کرتے رہے۔ اقوام متحدہ نے بھی اپنا ایک مستقل نمائندہ نامزد کئے رکھا ہے جو اکثر و بیشتر اس سلسلے میں اپنی کوشش کرتا رہتا ہے۔ اس سلسلے میں پہلے صدر ربانی کی حکومت اور گلبدین حکمت یار کی حزب اسلامی کے درمیان جنگیں ہوتی رہیں۔ پھر جنرل رشید دوستم نے ایک حصہ پر قبضہ کر لیا اور آخر میں اچانک طالبان کے نام سے ایک عنصر سامنے آیا جس نے ملک کے نصف سے زیادہ حصے پر آناً فاناً قبضہ کر کے سب کو حیران کر دیا۔ اب سب سے حیران کن بات یہ ہوئی ہے کہ گلبدین حکمت یار کی حزب اسلامی اور صدر ربانی کی جمیعت اسلامی کے درمیان معاہدہ ہو گیا اور گلبدین حکمت یار کو وزیراعظم مقرر کر دیا گیا۔ لیکن طالبان نے اس معاملے میں گفت و شنید سے انکار کر دیا۔ رشید دوستم بھی حالات کا بغور مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ادھر طالبان نے بھی دیگر چند چھوٹے چھوٹے دھڑوں سے معاہدے کر لئے ہیں۔

اب ایران اس سلسلے میں کافی کوشش کر رہا ہے اور ایرانی نائب وزیر خارجہ نے رشید دوستم سے مزار شریف میں ملاقات کی ہے بی بی سی کے مطابق ایرانی نائب وزیر خارجہ نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ انہوں نے شمالی افغانستان کے راہنما جنرل رشید دوستم سے ملاقات کی ہے اور ان پر زور دیا ہے کہ وہ بھی صدر ربانی کی حکومت سے ویسا ہی سمجھوتہ کر لیں جیسا کہ گزشتہ ماہ حزب اسلامی کے گلبدین حکمت یار نے کیا تھا۔

دریں اثناء امریکہ کے بعض موثر حلقوں کی طرف سے افغانستان میں ایک مضبوط مرکزی حکومت اور نظام کی غیر موجودگی میں ایک فیڈرل نظام کے قیام کی تجاویز پیش کی جا رہی ہیں۔ حزب اسلامی افغانستان کے سربراہ گلبدین حکمت یار نے کہا کہ اس کا مقصد افغانستان کی تقسیم کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حزب اسلامی اور صدر ربانی کی جمیعت اسلامی کے درمیان ہونے والے اتحاد سے بعض عناصر بوکھلا گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ یہ اتحاد موجودہ دردناک صورت حال کے خاتمے اور مکمل صلح و امن کے قیام کی بنیاد بنے گا۔

OOO

## اسرائیل کی نئی حکومت کا رویہ

اسرائیل میں نئی دائیں بازو کی حکومت بننے

باقی صفحہ 7 پر

## گرمی اور لو سے بچاؤ

اس سال پاکستان میں مئی کا مہینہ موسم کے لحاظ سے خوشگوار گزرا۔ لیکن جونہی جون شروع ہوا تو جس سے ڈرتے تھے وہی بات ہوئی یعنی درجہ حرارت تیزی سے بڑھ گیا۔ اور گرم لو نے چھوٹے بڑے سب کو پریشان کر دیا۔ لیکن ابھی تو جون کا شروع ہے جبکہ بارشوں کے شروع ہونے میں ایک مہینہ کا وقفہ ابھی باقی ہے سورج کی تمازت دن بدن بڑھنے کی توقع ہے اور موسم کا حال بتانے والوں کا بھی یہی خیال ہے۔ بہر حال اس موسم میں اس گرمی سے تو مفر ممکن نہیں البتہ آپ اس کے اثرات کو کم کرنے کے لئے بعض باتوں کا دھیان رکھیں تو کافی فائدہ میں رہ سکتے ہیں۔ اگر آپ صرف کھانے پینے کی چیزوں کی طرف سے محتاط رہیں اور سادہ ٹھنڈے پانی کا استعمال بہت زیادہ رکھیں تو امید کی جا سکتی ہے کہ آپ ڈاکٹر کے پاس جانے سے محفوظ رہیں گے۔

اس موسم میں سب سے زیادہ خطرہ لو لگنے کا ہوتا ہے اس کے علاوہ معدہ کی بیماریاں بھی عام ہو جاتی ہیں اور اگر ان کا جلد علاج نہ کیا جائے تو نتائج خطرناک بھی ہو سکتے ہیں۔ گرمی کی وجہ سے پسینہ زیادہ آتا ہے اور اس طرح سے جسم سے نمکیات کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ ان نمکیات کی کمی کو پورا کرنے کے لئے نمکین سکنجبین بہترین ذریعہ ہے۔ جس کا استعمال کثرت سے کرنا چاہئے۔ اگر سکنجبین بھی میسر نہ ہو تو سادہ پانی میں تھوڑا سا نمک شامل کر کے پینے سے بھی ویسے ہی نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ لسی پینے سے بھی انسان لو کے حملے سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اسی طرح تربوز جو کہ زیادہ پکا ہوا نہ استعمال کرنا چاہئے۔ اس سے جسم کا درجہ حرارت کم کرنے میں مدد ملے گی۔ جبکہ دوسرے پھل مثلاً آم خربوزہ بھی یہی اثرات اپنے اندر رکھتے ہیں۔ لیکن پھل کے معاملے میں یہ احتیاط ازحد ضروری ہے کہ وہ زیادہ پکے ہوئے نہ ہوں کیونکہ ایسے پھل عموماً جراثیم اور بیکٹیریا کی آماجگاہ بن جاتے ہیں اور انسانی جسم کو نقصان پہنچاتے ہیں۔

لو سے بچنے کے لئے سب سے ضروری احتیاط یہ ہے کہ دھوپ میں نکلنے سے پہلے اپنے سر اور گردن کو لو سے بچانے کے لئے کوئی انتظام کیجئے۔ سر گردن اور کندھوں کو چھتری یا کسی کپڑے ڈھانک کر نکلئے تاکہ اس دوران یہ چیزیں آپ کو لو سے بچائے رکھیں۔

محکمہ موسمیات کے مطابق ابھی یہ موسم کچھ دیر اور چلے گا۔ اور فی الحال اس کے بدلنے کے لئے کوئی حتمی پیش گوئی نہیں کی جا سکتی۔ لیکن اس میں کوئی ایسی بات نہیں جو غیر متوقع یا قابل فکر ہو۔ آخر پاکستان کے اس حصہ میں سال میں ہمیشہ سے یہ موسم آتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس کے برے اثرات سے بچنے کے لئے کوشش کی جائے اور کسی قسم کی بداحتیاطی یا بدپرہیزی کم از کم اس موسم میں بالکل روا نہ رکھی جائے۔

---

### بقیہ صفحہ 3

ہمیشہ فسٹ پوزیشن حاصل کرتی تھی۔

دوسری بہن بیگم صاحبزادہ خلیل الرحمان تربیلا میں نائب صدر رہی ان کے شوہر نائب صدر تھے۔ بیٹی نے جنرل سیکرٹری کا کام کچھ عرصہ کیا۔ اب پشاور آنے کے بعد محصل حلقہ حیات آباد ہیں آپ نے میرے بہنوئی صوبیدار عبدالغفور خان سے پہلے چارج لیا جبکہ وہ جرمنی چلے گئے۔ صوبیدار عبدالغفور خان کا بیٹا امتیاز احمد خان پشاور کا نائب امیر ہے۔

میرے داماد ارباب سردار علی 66-1965ء میں حلقہ یونیورسٹی کے محصل رہے۔

میرے داماد میجر مشتاق صاحبزادہ حلقہ گلبرگ کے صدر ہیں ان کا بیٹا عزیزم صاحبزادہ احمد ولید ناظم اصلاح و ارشاد خیبر ہیں ناظم اطفال بھی ہیں میرا نواسہ عزیزم شہاب احمد خان ناظم اشاعت ہیں میرا بھائی صاحبزادہ عبدالرشید ایبٹ آباد کے امیر رہے آپ نے راہ خدا میں تین ماہ قید کاٹی۔ لیکن قدم نہیں ڈگمگائے چھوٹا بھائی صاحبزادہ عبدالسلام زعیم انصار اللہ اور تربیلا کے صدر بھی رہے۔

---

### بقیہ صفحہ 4

نے جن کی زیر صدارت یہ تقریب منعقد ہوئی تھی حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے مکرم ماسٹر صاحب موصوف کی تعلیمی خدمات اور علی الخصوص طلبہ کی دینی تربیت کا خاص خیال رکھنے کے قابل قدر وصف کی بہت تعریف کی۔ آپ نے سکول کے نئے اساتذہ کو بھی توجہ دلائی کہ وہ بھی اس امر کا خاص خیال رکھیں کہ سکول کے طلبہ دینی ماحول میں تربیت پا کر دین کے بہترین خادم ثابت ہوں تاکہ سکول کی دیرینہ روایات آئندہ بھی پوری شان کے ساتھ جاری رہیں۔

آخر میں مکرم ہیڈ ماسٹر صاحب کی درخواست پر مکرم جناب سید میر داؤد احمد صاحب نے دعا کرائی اور یہ بابرکت تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

---

### بقیہ صفحہ 5

ہم بات کر رہے تھے سچ اور صرف سچ کی۔ مبالغہ رنگ آمیزی بات کو بڑھانا اس کے اندر رنگ و روغن بھرنا۔ چھوٹی چھوٹی چالاکیاں۔ ہلکی ہلکی ہوشیاریاں۔ معمولی معمولی شیطانیاں کرنا یہ سب باتیں حضرت صاحب کے فرمان کے تحت جھوٹ اور دروغ گوئی کا ہی شاخسانہ ہیں۔ اسی طرح بعض دوست احباب بظاہر نیکی کے جذبہ سے سرشار نظر آتے ہیں۔ مگر اپنے زعم اور ذہانت کے تحت ہلکی پھلکی سیاست کی کھیل بھی اندر ہی اندر کھیلتے ہیں۔ ایسی سیاست کم از ہمارے معاشرہ میں جھوٹ کا ہی ایک نام ہے۔ اس سے بھی اجتناب ضروری ہے۔

قارئین کرام آیئے اس زندگی۔ اس حسین و جمیل کو اپنے لئے جنت کا ایک نمونہ بنائیں۔ سادگی۔ اصلیت اور سچ کو اپنا شعار بنالیں۔ اس میں بڑا مزہ ہے۔ جھوٹی اور مصنوعی زندگی بھی بھلا کر کوئی زندگی ہے اس میں تو ہر لحظہ یہی فکر دامنگیر رہتی ہے کہ کہیں میرا اصل روپ ہی لوگوں پر ظاہر نہ ہو جائے۔ کہیں میرا پول نہ کھل جائے۔ حضرت نبی اکرم ﷺ نے کیا خوب فرمایا ہے کہ غریبی اور خاکساری میرا فخر ہے۔ اگر اتنی بڑی ذات عالی جناب کو اپنی سادگی پر ناز تھا تو بھلا ہم کون ہوتے ہیں اپنے لئے جھوٹے اور مصنوعی معیار زندگی بنانے والے' آرام دہ اور پرسکون زندگی کے لئے سچ اور سادگی بہت اہم ضروری ہیں۔ ورگرنہ نمائشی زندگی کی مثال بالکل اس کار سوار کی سی ہے جس کی کار میں Ac نہ ہو۔ اور وہ اس جون کے گرم ترین مہینہ میں کار کے سارے شیشے اوپر کر کے سفر کر رہا ہو اور کرتا ہی چلا جائے تاکہ لوگ سمجھیں کہ اس کی کار میں A.C لگا ہوا ہے اور یہ بیچارہ کار کے اندر ایک قیامت خیز حالت سے دوچار چلا جا رہا ہے۔ سچ کو اپنانے کی وجہ سے ہم بہت سی مشکلات اور پریشانیوں سے بچ جاتے ہیں۔ لہٰذا سچ اور صرف سچ ہمار انصب العین اور نعرہ ہونا چاہئے۔ دعوت الی اللہ کے میدان میں بھی کارگر ہتھیار ہے۔ سچے شخص کی بات ہی اور ہوتی ہے۔ اور اس کو پھل بھی لگتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کرے کہ ہم میں سے ہر کوئی سچ کی اہمیت اور ضرورت سے آگاہ ہو اور سچ کی چلتی پھرتی تصویر بن جائے۔ اے خدا تو ایسا ہی کر۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah



بقیہ صفحہ 2

7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی دلبر مرا یہی ہے از چوہدری ہادی علی صاحب
8-00 لقامع العرب نمبر41(نیا)
9-00 فرنچ پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر37(نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر154(نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل "المائدہ"
1-30 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل "حنا"
2-00 نیچرل کیور-ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع- 12-6-96 (دوبارہ)
3-00 عربی زبان سیکھئے سبق نمبر3
3-30 عربی پروگرام-قصیدہ- نظم

## جمعرات 13-جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر6(دوبارہ)
5-00 لقامع العرب نمبر41(دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل-المائدہ (دوبارہ)
6-30 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل-ہنر
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر154(دوبارہ)
8-00 عربی سیکھئے-سبق نمبر3(دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام قصیدہ نظم
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 12-6-96 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر - ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر6(دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-دلبر مرا یہی ہے از چوہدری ہادی علی صاحب(دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام خطبہ 19-8-94(دوبارہ)
1-00 لقامع العرب نمبر41(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر154(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر6(دوبارہ) نمبر5(دوبارہ)
5-00 چینی پروگرام مطالعہ کتب- چینی بھائیوں سے محبت کے ساتھ-
6-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 13.6.96(نیا)
7-00 کوئز پروگرام- نوشہرہ بمقابلہ شاہ تاج
7-30 لجنہ اماء اللہ کی پہلی 14 ممبرات کا تعارف حضرت سارہ خاتون صاحبہ کے بارے میں
8-00 لقامع العرب نمبر42(نیا)
9-00 بوسنین پروگرام- مجلس سوال و جواب میونخ میں دوسرا حصہ 31-5-94
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-از امام عطاء المجیب راشد صاحب تربیت اولاد- سبق نمبر8
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر155(نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن تفریحی پروگرام- مشاعرہ عبید اللہ علیم کے ساتھ
2-00 نیچرل کیور ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 13-6-96 (نیا)
3-00 نارویجین سیکھئے- سبق نمبر19
3-30 دس سالہ دور کی جھلکیاں از بی اے رفیق صاحب 8-5-94

## ہفتہ 15- جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر7(دوبارہ)
5-00 لقامع العرب 11-6-96(دوبارہ)
6-00 طبی معاملات فرسٹ ایڈ از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب
6-30 متفرق پروگرام
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر156(دوبارہ)
8-00 فرانسیسی زبان سیکھئے سبق نمبر17- (دوبارہ)
8-30 عورتوں کے حقوق از سسٹر عائشہ 29-1-94
9-00 ملاقات-اردو بولنے والوں کے ساتھ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 14-6-96(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر7(دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی ٹیک ٹاک
12-00 (دوپہر) خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 14-6-96(دوبارہ)
1-00 لقامع العرب-11-6-96(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- نمبر156(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر7(دوبارہ)
5-00 سوالات کا وقت- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 23-5-96 حصہ اول جرمنی
6-00 ملاقات بچوں کی حضرت صاحب کے ساتھ 15-6-96(دوبارہ)
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے- جوائس فرسٹ گلیو کونسلر سٹی آف وان
8-00 لقامع العرب 12-6-96(دوبارہ)
9-00 عربی پروگرام- تشریح کلام الٰہی-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- از امام عطاء المجیب راشد- تربیت اولاد- سبق نمبر9(نیا)
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر157(نیا)
1-00 دینی تعلیمات- روحانی خزائن
1-30 متفرق پروگرام
2-00 ملاقات- بچوں کی حضرت صاحب کے ساتھ 15-6-96(دوبارہ)
3-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر16
3-30 حکایات شیریں- نمبر4(نیا)

## اتوار 16- جون 1996ء

4-00 (صبح) تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد سبق نمبر9(دوبارہ)
5-00 لقامع العرب-12-6-96(دوبارہ)
6-00 دینی تعلیمات-روحانی خزائن
6-30 تاریخ احمدیت کا ایک ورق از بی اے رفیق صاحب
7-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر157(دوبارہ)
8-00 چینی زبان سیکھئے- سبق نمبر16(دوبارہ)
8-30 حکایات شیریں- نمبر4(دوبارہ)
9-00 حضرت صاحب کے ساتھ بچوں کی ملاقات 15-جون 1996ء(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد سبق نمبر9(دوبارہ)
11-00 ہمارے دوستوں سے ملئے (دوبارہ) جائس نرستا لیو کونسلر-وان شہر
11-30 دیگر پروگرام
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام خطبہ 26-8-94
1-00 لقامع العرب 12-6-96(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر157(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- امام راشد صاحب کے ساتھ تربیت اولاد سبق نمبر9(دوبارہ)
5-00 سوال و جواب- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ حصہ دوم جرمنی 23-5-96
6-00 ملاقات- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ انگریزی بولنے والے احباب کے ساتھ 16-6-96
7-00 اراؤنڈ دی گلوب- صحرا میں احمدیت- حصہ اول
8-00 لقامع العرب 13-6-96(نیا)
9-00 البانین پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر8
11-00 جرمن پروگرام
12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر158(نیا)
1-00 دیگر پروگرام
1-30 حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کا جلسہ 92 یوکے پر اختتامی خطاب
3-30 نارویجین زبان سیکھئے- سبق نمبر20

# اطلاعات و اعلانات

## درخواست دعا

○ محترمہ اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا محمد اسحاق بیگ صاحب (وفات یافتہ) عارف والا شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ بعارضہ فالج بیمار ہیں- ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

## سانحہ ارتحال

○ مکرم مرزا محمد سرور بیگ صاحب دنیاپور ضلع لودھراں مورخہ 16- اپریل 1996ء کو حرکت قلب بند ہو جانے سے انتقال کر گئے۔ ان کا جنازہ مکرم غلام فرید صاحب مربی لودھراں نے پڑھایا- اور احمدیہ قبرستان دنیاپور میں تدفین ہوئی- قبر تیار ہونے پر مکرم مربی صاحب نے ہی دعا کروائی- اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے-

## تبدیلی ایڈریس

○ محترمہ بیگم صاحبہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب (وفات یافتہ) سرگودھا سے لکھتی ہیں- میں 125 سی سیٹلائٹ ٹاؤن سے نئے گھر میں شفٹ ہو گئی ہوں- لہٰذا اگر کسی نے خط لکھنا ہو یا ملنا ہو تو مجھے اور تسنیم کو اس پتہ پر ملیں-

141- اولڈ سول لائن (اعوان کالونی) نزد زم زم سینک بار کچہری روڈ سرگودھا

بقیہ صفحہ 6

کے بعد اس کے وزیراعظم بنجمن شن یاہو اگرچہ مشرق وسطیٰ کے امریکی امن منصوبہ کے متعلق تو زیادہ کچھ نہیں کہہ رہے بلکہ ان کا جھکاؤ اسی طرف ہے کہ یہ منصوبہ کسی نہ کسی طرح آگے بڑھتا رہے لیکن وہ بیت المقدس کے معاملے میں سخت رویہ اپنائے ہوئے ہیں- دوسری طرف فلسطین کے صدر یاسر عرفات بھی اس معاملے میں کوئی نرمی دکھانے پر آمادہ نظر نہیں آتے-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خبریں

**ربوہ • 11- جون-1996ء**
درجہ حرارت کم از کم 30 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ گوجرانوالہ اور کاموکے میں 5 منٹ کے وقفہ میں تین دھماکوں سے گیارہ افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔ ہلاک ہونے والے افراد کے جسموں کے پرخچے اڑ گئے۔ پہلا بم لاہور سے گوجرانوالہ جانے والی منی بس میں پھٹا پانچ منٹ کے بعد کاموکے کا مین بازار دھماکوں سے لرز اٹھا۔ دھماکہ کی آواز سے سارا علاقہ ہل کر رہ گیا۔ کئی مسافروں کے اعضاء ایک فرلانگ تک بکھر گئے۔ پہلا دھماکہ شام کو چھ بج کر 8 منٹ پر پھل کی ریڑھی کے قریب ہوا۔ جس میں ایک ٹیچر اور دو بچوں سمیت 3۔ افراد ہلاک ہوئے لوگ زخمیوں کو ہسپتال لے جا رہے تھے کہ 6 بج کر 22 منٹ پر قریب ہی پکوڑوں کی دکان میں دوسرا دھماکہ ہو گیا۔ ایک دو منزلہ عمارت گر گئی۔ دھماکے شہر کے مین بازار اور اس سے ملحقہ پر ہجوم بازار میں ہوئے۔

○ سندھ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج اور سندھ ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے سابق صدر نظام احمد ایڈووکیٹ اور ان کے بیٹے کو فائرنگ کر کے ہلاک کر دیا گیا۔ مقتول سپریم کورٹ کے جج جناب ناصر اسلم زاہد کے برادر نسبتی تھے۔

○ شمالی وزیرستان ایجنسی کی تحصیل رتہ خیل کے علاقہ پائی خیل میں بم پھٹنے سے تین افراد ہلاک ہو گئے۔

○ اپوزیشن لیڈر میاں محمد نواز شریف نے قومی اسمبلی سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے لندن کے سب سے مہنگے اور پر تعیش علاقے "سرے" میں 15 کروڑ روپے کی جاگیر خریدی ہے۔ جس میں عالمی معیار کا سوئمنگ پول 'لیزر الارم' اور سیکیورٹی کا جدید نظام موجود ہے۔ یہ بات انہوں نے لندن کے اخبار "سنڈے ایکسپریس" کے حوالے سے کہی۔ اپوزیشن لیڈر نے اس اخبار کا تراشہ اسمبلی میں پیش کیا۔ جس پر حکومتی ممبران نے بھی نواز شریف پر الزامات کی بوچھاڑ کر دی ارکان اسمبلی ایک دوسرے کو ڈاکو چور لیٹرے کہتے رہے۔ اور ہاتھا پائی ہوتے ہوتے رہ گئی۔ اس پر سپیکر نے رولنگ دی کہ الزامات اور جوابی الزامات کے لئے اسمبلی مناسب فورم نہیں ارکان وقت ضائع نہ کریں بلکہ اگر چاہیں تو عدالتوں سے رجوع کریں۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ان پر لندن کے قریب سرے میں مکان خریدنے کا الزام جھوٹا اور من گھڑت ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو یہ الزام لگا رہے ہیں وہ جھوٹے اور کمینے ہیں۔ میں نے فرانس لندن یا کسی اور جگہ کوئی مکان نہیں خریدا۔ وزیراعظم نے کہا کہ جن لوگوں نے الزام لگایا ہے وہ ثبوت پیش کریں میں قومی اسمبلی میں آ کر وضاحت نہیں دوں گی۔ ساری کارروائی نواز لیگ کے میڈیا سیل کی ہے۔ وہ جھوٹے اور کمینے ہیں اور میں وزیراعظم ہوں۔ وہ گٹر کی سیاست کرتے ہیں۔ اب وہ فوج استعمال کر سکتے ہیں نہ آٹھویں ترمیم اس لئے بینکوں سے لوٹی ہوئی دولت اس انداز میں استعمال کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پہلے واشنگٹن پوسٹ میں الزام شائع کرائے گئے۔ اب کسی برطانوی اخبار نے من گھڑت خبر اور تصویر شائع کر دی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہم نے سیاست مال کمانے کے لئے نہیں کی بلکہ حقیقت یہ ہے کہ میں نے اور ساتھیوں نے بہت نقصان اٹھائے ہیں۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں امید ہے کہ بھارت کی طرف سے دو طرفہ معاملات کو موثر بنانے کی غرض سے ملاقات کی پیش کش ایک نئے آغاز کے مترادف ہے۔ اور اس سے نئی دہلی میں تازہ سوچ کی عکاسی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب پاک بھارت سنجیدہ مذاکرات کا وقت آ گیا ہے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے اسلام آباد میں قومی یادگار اور کنونشن سنٹر کا سنگ بنیاد رکھا۔ جو پاکستان کے یوم آزادی کی 50 ویں سالگرہ کے سلسلے میں تعمیر کیا جا رہا ہے۔ کنونشن سنٹر کی تعمیر پر 65 کروڑ روپے خرچ ہوں گے اور اس کی تعمیر آئندہ فروری میں مکمل ہو جائے گی۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف نکئی نے کہا ہے کہ حکومت پنجاب غریبوں پر کوئی ٹیکس نہیں لگائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ لاہور میں 500 ایکڑ پر محنت کشوں کے لئے مثالی کالونی تعمیر کی جائے گی۔

○ گورنر پنجاب راجہ سروپ خان نے کہا ہے کہ لاہور کو کراچی کی طرح تقسیم کرنا ضروری ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سوچ رہے ہیں کہ شہریوں کو بنیادی سہولتوں کی بروقت اور درست فراہمی کے لئے لاہور میٹروپولیٹن کارپوریشن کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اب تک جتنے بھی دہشت گرد پکڑے گئے ہیں وہ بے روزگار گریجوایٹس نکلے۔ زرعی ٹیکس کے نفاذ کے متعلق انہوں نے کہا کہ یہ اچھی بات ہے۔ اگر دس روپے فی ایکڑ زرعی ٹیکس لگ جائے تو ملکی آمدنی میں خاطرہ خواہ اضافہ ہو سکتا ہے۔

○ پاکستان پیپلز پارٹی کے گجرات سے تعلق رکھنے والے رکن قومی اسمبلی نوابزادہ غضنفر علی گل پر اسلام آباد میں قاتلانہ حملہ ہوا جس میں وہ بال بال بچ گئے تاہم حملہ میں ان کا محافظ زخمی ہو گیا۔ نوابزادہ غضنفر گل نے پہلے ہی وزیراعظم سے اس خدشے کا اظہار کیا تھا کہ میری جان کو خطرہ ہے۔

○ ہندوستان کے سابق وزیراعظم نرسیما راؤ کے بیٹے پربھاکر راؤ اور اس کے سالے کو سی۔ بی۔ آئی نے ترکی کی ایک کمپنی سے کھاد کی درآمد میں کمیشن وصول کرنے کے سکینڈل میں گرفتار کر لیا ہے۔ سی۔ بی۔ آئی نے اس سلسلے میں انٹرپول سے بھی مدد طلب کر لی ہے۔ ان کے علاوہ اسی سلسلے میں سابق مرکزی وزیر رام لکھن سنگھ یادو کے بیٹے کو بھی نوٹس جاری کر دیا ہے۔

○ لاہور ہائی کورٹ کے چیف جسٹس مسٹر جسٹس خلیل الرحمان کی سربراہی میں قائم فل بنچ نے نواز شریف کی اپیل سماعت کے لئے منظور کرتے ہوئے صدر مملکت کو نوٹس جاری کر دیا ہے۔

## ضروری اعلان

○ سوئمنگ پول پر انصار بھائیوں کے لئے ایک خصوصی شفٹ شروع کی گئی ہے۔ بزرگوں سے درخواست ہے کہ اس سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔ شفٹ شام 6-40 تا 7-20 ہوتی ہے۔

بچوں کی جملہ امراض کے شافی علاج کیلئے
**النصرت چلڈرن کلینک**
ریلوے روڈ ربوہ

**خوشخبری**
اچار کے سیزن میں خالص سرسوں کے تیل میں خصوصی رعایت۔ نیز اچار میں استعمال کیلئے تازہ اور خالص سرخ مرچ، ہلدی اور دھنیہ دستیاب ہے۔ محمد ابراہیم اینڈ سنز
16/1 دارالرحمت وسطی ربوہ
فون: 212367

**ضروری اعلان**
ہمارا دواخانہ مطب حمید مشہور دواخانہ 14/2 دارالبرکات سے تبدیل ہو کر چند قدم آگے کوٹھی نمبر 1 دارالعلوم چلا گیا ہے۔ فون نمبر 555
مینیجر مطب حمید مشہور دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون نمبر دوکان 906

**ناصر کلاتھ ہاؤس**
ریلوے روڈ گلی 1 ربوہ
ہمارے ہاں وول کاٹن۔ سلک سوفٹ کلاتھ۔ پردہ کلاتھ کی نایاب ورائٹی کے لئے تشریف لاویں۔ نیز لیدر جیکٹ بھی دستیاب ہیں۔ پروپرائٹر: سید ناصر احمد
فون: دوکان: 434
گھر: 211244

انٹرنیشنل معیار کے مطابق زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں۔
**شریف گولڈ سمتھ**
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران
فون دوکان: 649 گھر: 212300

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زد جام عشق | نواب شاہی
شباب آور موتی | حب نشاط
○ فہرست ادویہ و جنتری 1996ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں
○ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
**مطب ناصر دواخانہ** (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

جسم کو مضبوط، خوبصورت، طاقتور بنائیں
**سپر فولادی کیپسول**
کمی خون، ضعف جگر، گرمی جگر، ہاتھ پاؤں کی جلن۔ (چھائیاں) یعنی چہرے کے بدنما داغوں کیلئے
قیمت 110/=
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ

**بچوں کیلئے مفید و مؤثر ادویات**
**بے بی ٹانک** — بچوں کی کمزوری، سوکھا پن، دستوں اور دانت نکالنے کی تکالیف کیلئے۔ قیمت: 20/-
**مٹی چھوڑ کورس** — بچوں میں کیلشیم کی کمی کو دور کرتا اور مٹی کھانے کی عادت کو چھڑواتا ہے۔ قیمت 35/-
**بے بی گروتھ کورس** — کمزور بچوں کی ہڈیوں کی نشوونما اور جسمانی توانائی کے لئے مفید کورس۔ قیمت 45/-
**چھوٹا قد کورس** — قد کا چھوٹا ہونا۔ بونا پن۔ بچوں اور نوجوانوں کی رکی ہوئی نشوونما کیلئے۔ قیمت 120/-
**کیور ہومیو میڈیسن کمپنی** (ڈاکٹر راجہ ہومیو کمپنی) رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: ہیڈ آفس: 771 کلینک: 211054
لیڈیز کلینک: 606 سیلز آفس: 211283